CHAPTER 1

Our Earth

سوال: آپ کے خیال میں آج لوگ دور دراز ستاروں اور کہکشاؤں کے رازوں اور کائنات کے آغاز کے بارے میں کیوں متجسس ہیں؟

جواب: آج لوگ دور دراز ستاروں، کہکشاؤں اور کائنات کے آغاز کے بارے میں متجسس ہیں کیونکہ یہ ہمارے ارد گرد کی دنیا کو سمجھنے کی ہماری فطری خواہش کو پورا کرتا ہے۔ ان اسرار کو دریافت کرنے سے ہمیں اپنے آپ سمیت ہر چیز کی اصلیت کی بصیرت ملتی ہے۔ یہ ہمارے تخیل کو جنم دیتا ہے اور کائنات کی وسعت اور پیچیدگی کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

سوال: شروع میں لوگوں کا خیال تھا کہ زمین کائنات کے مرکز میں ہے۔ یہ جاننے سے کیا فرق پڑتا ہے کہ ہم اس وسیع کائنات میں ایک چھوٹا، معمولی دھبہ ہیں؟

جواب: یہ جاننا کہ زمین وسیع کائنات میں صرف ایک چھوٹا سا دھبہ ہے ہمارا نقطہ نظر بدل جاتا ہے۔ یہ ہمیں عاجز کرتا ہے، ہمیں چیزوں کی عظیم منصوبہ بندی میں ہمارے مقام کی یاد دلاتا ہے۔ یہ ہمیں اپنے سیارے پر زندگی کی خوبصورتی اور تنوع کی تعریف کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور کائنات کے ساتھ باہم مربوط ہونے کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔ ہماری اہمیت کو سمجھنا خوف اور تجسس کو متاثر کر سکتا ہے، جو ہمیں کائنات اور اس کے اندر موجود اپنے مقام کے بارے میں مزید جاننے اور جاننے کی طرف راغب کرتا ہے۔

سوال: مجھے نظام شمسی اور سورج کے گرد چکر لگانے والے سیاروں کے بارے میں مزید تفصیلات کہاں سے مل سکتی ہیں؟

جواب: آپ کلاس ہشتم کی فزیکل سائنس کی نصابی کتاب کے 'ستارے اور نظام شمسی' کے عنوان سے باب X میں نظام شمسی اور سورج کے گرد گردش کرنے والے سیاروں کے بارے میں مزید تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باب نظام شمسی کی ساخت کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرتا ہے، بشمول سورج، سیاروں، چاندوں، کشودرگروں اور دومکیتوں کے بارے میں تفصیلات۔ اس میں نظام شمسی کی تشکیل، ہر سیارے کی خصوصیات، ان کے

مدار، اور کائنات کو سمجھنے میں ان کی اہمیت جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس باب کو پڑھنے سے ہمارے کائناتی پڑوس اور اس میں بسنے والے دلکش آسمانی اجسام کے بارے میں آپ کی سمجھ میں اضافہ ہو گا۔

سوال: زمین پر موسموں کی تشکیل کا سبب کون سے عوامل ہیں؟

:جواب: زمین پر موسموں کی تشکیل کا سبب بننے والے عوامل یہ ہیں

ا- زمین کی اپنے محور پر گردش، جس کی وجہ سے دن اور رات ہوتے ہیں۔

سورج کے گرد زمین کا انقلاب، جس کے نتیجے میں سال بھر میں سورج کی نسبت مختلف مقامات ہوتے ہیں۔-

زمین کی گردش کے محور کا اس کے مداری طیارے کی طرف جھکاؤ، جس کی وجہ سے سورج کی روشنی کے مختلف زاویے سال کے مختلف اوقات میں- زمین کی سطح کے مختلف حصوں تک پہنچتے ہیں۔

اپنے سالانہ انقلاب کے دوران سورج سے زمین کا فاصلہ، مختلف خطوں کو ملنے والی سورج کی روشنی کی شدت کو متاثر کرتا ہے۔-

یہ عوامل موسموں کے چکر کو تخلیق کرنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں، جس میں درجہ حرارت، دن کی روشنی کے اوقات، اور موسم کے پیٹرن میں تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جب زمین سورج کے گرد اپنے مدار سے گزرتی ہے۔ روزانہ کی گردش، چاند کی ماہانہ حرکت، اپنے محور پر سورج کی گردش اور زمین کی کروی شکل براہ راست موسموں کی تشکیل کا سبب نہیں بنتی۔

سوال: کیا آپ کے خیال میں زمین اچانک پیدا ہوئی ہے یا طویل، کھینچے گئے اور پیچیدہ عمل سے بنی ہے؟

جواب: زمین اچانک پیدا نہیں ہوئی بلکہ اربوں سالوں پر محیط طویل، پیچیدہ عمل سے بنی ہے۔ زیادہ تر سائنسدان اس بات پر متفق ہیں کہ زمین تقریباً ساڑھے چار ارب سال پہلے بننا شروع ہوئی۔ یہ دھول اور گیس کے گھومتے ہوئے بڑے پیمانے پر شروع ہوا، آہستہ آہستہ خلائی ملبے سے بمباری والے پگھلے ہوئے دائرے میں اکٹھا ہو گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ، بھاری مواد بنیادی تک دھنس گیا، جبکہ ہلکے مواد نے ایک کرسٹ بنایا۔ اس عمل میں لاکھوں سال لگے، زمین کی سطح اور ماحول کی تشکیل۔

سوال: کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ زمین پر زندگی اتفاقی حادثات کا نتیجہ ہے اور ممکن ہے کہ کوئی زندگی ہی نہ رہی ہو۔ آپ اتفاق کرتے ہیں؟ اپنی وجوہات بتائیں۔

جواب: یہ ممکن ہے کہ زمین پر زندگی حادثاتی حادثات کے نتیجے میں پیدا ہوئی ہو، لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ زندگی مختلف حالات میں ابھری ہو۔ کائنات بہت وسیع ہے، بے شمار سیارے ہیں، اور زندگی کے حالات کہیں اور موجود ہوسکتے ہیں۔ تاہم، زمین پر، ایسا لگتا ہے کہ زندگی کا ارتقاء مختلف عوامل سے متاثر ہوا ہے، بشمول ارضیاتی عمل، موسمیاتی تبدیلیاں، اور سیارچے کے اثرات جیسے موقع کے واقعات۔ اگرچہ زندگی کے ظہور میں کچھ حد تک قسمت شامل ہوسکتی ہے، لیکن ممکنہ طور پر جسمانی، کیمیائی اور حیاتیاتی عمل کے پیچیدہ تعامل نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ لہذا، موقع کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، زمین پر زندگی کی نشوونما میں قدرتی عمل کے کردار کو پہچاننا بھی ضروری ہے۔

سوال: ہم مینٹل سے کن مادوں کا مطالعہ کرسکتے ہیں، اور ہم انہیں کیسے حاصل کرسکتے ہیں؟

جواب: ہم مینٹل تک براہ راست رسائی حاصل نہیں کرسکتے، لیکن ہم آتش فشاں پھٹنے کے ذریعے اس سے مادوں کا مطالعہ کرسکتے ہیں۔ جب آتش فشاں پھٹتے ہیں، تو وہ زمین کے اندر سے مواد کو سطح پر لاتے ہیں۔ یہ مواد، جو آتش فشاں چٹانوں یا لاوا کے نام سے جانا جاتا ہے، مینٹل سے نکلتے ہیں۔ ان چٹانوں کا تجزیہ کرکے، سائنسدان مینٹل کی ساخت اور خصوصیات کے بارے میں معلومات کا اندازہ لگاسکتے ہیں۔

،مزید برآں، کچھ نایاب ہیرے زمین کے پردے کے اندر گہرائی میں بنتے ہیں اور آتش فشاں سرگرمی کے ذریعے سطح پر لائے جاتے ہیں۔ یہ ہیرے جنہیں "سپر ڈیپ ڈائمنڈز" کہا جاتا ہے، ان میں معدنی شمولیت ہوتی ہے جو مینٹل میں ہونے والے حالات اور عمل کے بارے میں قیمتی بصیرت فراہم کرتی ہے۔

مزید برآں، زلزلوں سے پیدا ہونے والی زلزلہ کی لہریں پردے سمیت زمین کے اندرونی حصے میں سفر کرتی ہیں۔ ان زلزلہ کی لہروں کے رویے کا مطالعہ کرکے، سائنسدان مینٹل کی خصوصیات، جیسے اس کی ساخت، کثافت اور درجہ حرارت کا اندازہ لگاسکتے ہیں۔

اگرچہ ہم مینٹل تک براہ راست رسائی نہیں کرسکتے، یہ بالواسطہ طریقے سائنسدانوں کو زمین کی اس ناقابل رسائی تہہ کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

سوال: کیا آپ کو دنیا کے نقشے پر کچھ براعظم ملتے ہیں جو ایک جیگس پزل کے دو ٹکڑوں سے ملتے جلتے ہیں؟ ان براعظموں کے نام بتائیں۔

جواب: جی ہاں، دنیا کے نقشے پر دو براعظم ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے وہ ایک جیگس پزل کے ٹکڑوں کی طرح ایک دوسرے سے فٹ ہو جائیں۔ یہ براعظم جنوبی امریکہ اور افریقہ ہیں۔ جنوبی امریکہ کے مشرقی کنارے اور افریقہ کے مغربی کنارے کی ساحلی پٹی مماثلت دکھاتی ہے، جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ براعظمی بہاؤ کے ان کے الگ ہونے سے پہلے وہ ایک بار جڑے ہوئے تھے۔

سوال: آسٹریلیا کس سمت بڑھ رہا ہے؟

جواب: آسٹریلیا شمال مشرق کی سمت بڑھ رہا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ شمال کی طرف بڑھ رہا ہے، بنیادی طور پر زمین کی سطح پر موجود ٹیکٹونک پلیٹوں کی حرکت کی وجہ سے۔

سوال: ہندوستان کس سمت بڑھ رہا ہے؟

جواب: ہندوستان شمال مشرق کی سمت بڑھ رہا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ شمال کی طرف بڑھ رہا ہے، یوریشین پلیٹ سے ٹکرا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ہمالیائی پہاڑی سلسلہ بن گیا ہے۔

سوال: درج ذیل ممالک میں کتنے معیاری ٹائم زون ہیں

آسٹریلیا، روس، جاپان، زمبابوے اور چلی؟ USA، :

جواب:

معیاری ٹائم زونز (مشرقی، وسطی، ماؤنٹین پیسیفک، الاسکا، ہوائی-الیوشین)۔ USA: 6 -

آسٹریلیا: 3 معیاری ٹائم زونز (مشرقی، وسطی، مغربی)، کچھ علاقوں کے ساتھ دن کی روشنی کی بچت کے وقت کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔-

روس: 11 معیاری ٹائم زون۔-

جاپان: 1 معیاری ٹائم زون (جاپان کا معیاری وقت)۔-

زمبابوے: 1 معیاری ٹائم زون (وسطی افریقہ کا وقت)۔-

چلی: 1 معیاری ٹائم زون (چلی معیاری وقت)، کچھ علاقوں کے ساتھ دن کی روشنی کی بچت کے وقت کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔-

،سوال: سواتی، جو حیدرآباد میں کال سینٹر کے لیے کام کرتی ہے، امریکہ میں کمپیوٹر کے مسائل کے بارے میں کلائنٹس کے سوالات کا جواب دیتی ہے !ہمیشہ رات کو کیوں کام کرتی ہے؟ معلوم کرنے کے لیے جغرافیہ کا استعمال کریں

میں رات ہوتی USA جواب: سواتھی رات کے وقت کام کرتی ہے کیونکہ حیدرآباد، ہندوستان، ٹائم زون کے لحاظ سے امریکہ سے آگے واقع ہے۔ جب ہے تو حیدرآباد میں ٹائم زون کے فرق کی وجہ سے دن ہوتا ہے۔ رات کے وقت کام کرنے سے، سواتھی امریکہ میں کلائنٹس کو ان کے دن کے اوقات میں مدد فراہم کر سکتی ہے، اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ جب انہیں مدد کی ضرورت ہو تو وہ دستیاب ہے۔ یہ انتظام ٹائم زونز اور زمین کی گردش کے تصور کے مطابق ہے، جس سے کاروبار کو مختلف علاقوں میں مختلف مقامی اوقات کے ساتھ مؤثر طریقے سے کام کرنے کی اجازت ملتی ہے۔

!اپنے دماغ کو چھیڑو

: گرین وچ (0°) میں دوپہر کے 12 بجے، مقامی وقت کے مطابق

۔(سے 5 گھنٹے 30 منٹ آگے ہے GMT بھارتی معیاری وقت، جو) ہے PM شام 5:30 (73°E) ممبئی (a)

۔(سے 6 گھنٹے پیچھے ہے GMT مرکزی معیاری وقت، جو) صبح 6:00 بجے ہے (30°87'W) شکاگو (b)

۔(سے 10 گھنٹے آگے ہے GMT آسٹریلیائی مشرقی معیاری وقت، جو) ہے 10:00 PM (151°E) سڈنی (c)

مطلوبہ الفاظ....

بگ بینگ: بگ بینگ کائنات کی ابتدا کے بارے میں ایک سائنسی نظریہ ہے۔ یہ تجویز کرتا ہے کہ کائنات تقریباً 13.8 بلین سال پہلے ایک گرم، گھنے .1 نقطہ کے طور پر شروع ہوئی تھی اور تب سے یہ پھیلتی اور ٹھنڈی ہو رہی ہے۔ اس تیزی سے پھیلنے کی وجہ سے کہکشاؤں، ستاروں اور دیگر آسمانی اجسام کی تشکیل ہوئی۔

2. گرڈ: جغرافیہ اور کارٹوگرافی میں، ایک گرڈ سے مراد افقی اور عمودی لائنوں کے نیٹ ورک کو کہا جاتا ہے جو نقشے پر مقامات کی نشاندہی کرنے یا نیویگیشن اور حوالہ کے مقاصد کے لیے کوآرڈینیٹ قائم کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ گرڈ سسٹمز زمین کی سطح پر مخصوص مقامات کی درست نشاندہی کرنے میں مدد کرتے ہیں، مواصلات اور نیویگیشن کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

3. گونڈوانا:

گونڈوانا ایک برصغیر ہے جو تقریباً 510 سے 180 ملین سال پہلے

عہد کے دوران موجود تھا۔ Mesozoic اور Paleozoic ،

اس میں وہ زمینی علاقے شامل تھے جو اب افریقہ، جنوبی امریکہ، انٹارکٹیکا، آسٹریلیا، برصغیر پاک وہند اور جزیرہ نما عرب کا حصہ ہیں۔ گونڈوانا نے زمین کی تاریخ کے ارضیاتی اور حیاتیاتی ارتقاء کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔

4. لوراسیا: لوراسیا ایک براعظم تھا جو تقریباً 200 سے 66 ملین سال پہلے میسوزوک دور میں موجود تھا۔ اس میں ان زمینوں پر مشتمل تھا جو اب شمالی امریکہ، یورپ اور ایشیا کا حصہ ہیں (برصغیر پاک وہند کے علاوہ)۔ لاریشیا آخرکار براعظموں میں بکھر گیا جن کو ہم آج پہچانتے ہیں براعظمی بڑھنے کے عمل کی وجہ سے۔

5. ٹائم زونز: ٹائم زونز زمین کے وہ علاقے ہیں جن کا معیاری وقت ایک ہی ہے۔ ان کی تعریف طول البلد کی لکیروں کی بنیاد پر کی گئی ہے، ہر زون عام ، طور پر 15 ڈگری طول البلد پر پھیلا ہوا ہے۔ ٹائم زونز کو مختلف خطوں میں ٹائم کیپنگ کو منظم کرنے اور وقت کو معیاری بنانے کے لیے قائم کیا گیا تھا زمین کی گردش کا حساب کتاب کرنے اور نظام الاوقات اور مواصلات میں مستقل مزاجی کو یقینی بنانے کے لیے۔

6. معیاری وقت: معیاری وقت سے مراد وہ مقامی وقت ہے جسے کسی علاقے یا ملک نے اپنے سرکاری وقت کے معیار کے طور پر اپنایا ہے۔ یہ عام طور پر خطے کے اندر ایک مخصوص میریڈیئن کے وسط شمسی وقت پر مبنی ہوتا ہے، اکثر پرائم میریڈیئن (0 ڈگری طول البلد) یا کوئی اور نامزد میریڈیئن۔ معیاری وقت ایک ہی ٹائم زون کے اندر مختلف علاقوں میں سرگرمیوں، نقل و حمل کے نظام الاوقات، اور مواصلات کو مربوط کرنے کے لیے ایک حوالہ کے طور پر کام کرتا ہے۔

1. سوال: اٹلس میں ہندوستان کے نقشے کو دیکھیں اور درج ذیل مقامات کے لیے عرض البلد اور عرض البلد کی شناخت کریں: کنیا کماری، امپھال، جیسلمیر، پونے، اور پٹنہ۔

جواب:

کنیا کماری: عرض البلد 8.08°N، طول البلد 77.57°E

امپھال: عرض البلد 24.81°N، طول البلد 93.95°E

جیسلمیر: عرض البلد 26.92°N، طول البلد 70.91°E

پونے: عرض البلد 18.52°N، طول البلد 73.86°E

پٹنہ: عرض البلد 25.61°N، طول البلد 85.14°E

2. سوال: ان الفاظ کی شناخت کریں جو عرض البلد اور طول البلد سے ملتے ہیں۔

جواب: عرض البلد افقی لکیروں کے مساوی ہے، جبکہ طول البلد عمودی خطوط کے مساوی ہے۔

3. سوال: اگلے صفحہ پر ٹائم زونز کا عالمی نقشہ دیکھیں۔

a) اگر آپ نئی دہلی سے پیرس کا سفر کرتے ہیں، تو آپ کس ٹائم زون میں جا رہے ہیں؟

ب) اگر آپ حیدرآباد سے ٹوکیو کا سفر کر رہے ہیں، تو آپ کس ٹائم زون میں جا رہے ہیں؟

جواب:

(a (CET)اگر آپ نئی دہلی سے پیرس کا سفر کرتے ہیں، تو آپ وسطی یورپی ٹائم

زون میں جا رہے ہیں۔

(JST)ب)اگر آپ حیدرآباد سے ٹوکیو کا سفر کر رہے ہیں، تو آپ جاپان کے معیاری وقت

زون میں جا رہے ہیں۔

سوال: زمین کی تشکیل اور اس کی ساخت کا مطالعہ کرنا کیوں مشکل ہے؟ 4.

جواب: زمین کی تشکیل اور اس کی ساخت کا مطالعہ کرنا مشکل ہے کیونکہ زمین کا زیادہ تر حصہ براہ راست مشاہدے کے لیے ناقابل رسائی ہے۔ مزید برآں، پلیٹ ٹیکٹونکس جیسے عمل زمین کی سطح کو مسلسل نئی شکل دیتے ہیں، جس سے اس کی تاریخ کو درست طریقے سے سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

سوال: آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ زمین اب بھی بہت متحرک ہے؟ 5.

جواب: آتش فشاں پھٹنے، زلزلے، اور ٹیکٹونک پلیٹوں کی حرکت جیسے شواہد کی وجہ سے زمین اب بھی بہت متحرک ہے، جو زمین کے اندر جاری ارضیاتی عمل کی نشاندہی کرتی ہے۔

سوال: گرڈ کیا ہے اور یہ ہماری مدد کیسے کرتا ہے؟ 6.

جواب: گرڈ افقی اور عمودی لائنوں کا ایک نیٹ ورک ہے جو نقشے پر مقامات کی شناخت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ نیویگیشن اور حوالہ کے مقاصد کے لیے کوآرڈینیٹ قائم کرکے زمین کی سطح پر مخصوص مقامات کی درست نشاندہی کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

سوال: الف) مقامی اور معیاری وقت ب) خط استوا اور پرائم میریڈیئن کے درمیان فرق کریں۔ 7.

جواب:

مقامی وقت سے مراد سورج کی نسبت اس کی پوزیشن کی بنیاد پر کسی مخصوص علاقے میں مشاہدہ کیا گیا وقت ہے، جبکہ معیاری وقت ایک ٹائم زون (a کے اندر اپنایا جانے والا یکساں وقت کا معیار ہے۔

ب) خط استوا ایک خیالی لکیر ہے جو زمین کو شمالی اور جنوبی نصف کرہ میں تقسیم کرتی ہے، جبکہ پرائم میریڈیئن ایک خیالی لکیر ہے جو زمین کو مشرقی اور مغربی نصف کرہ میں تقسیم کرتی ہے۔

سوال: اگر ہر ریاست اپنے مقامی وقت پر عمل کرتی ہے تو پھر کیا مسائل پیدا ہوں گے؟ 8.

جواب: اگر ہر ریاست اپنے مقامی وقت کی پیروی کرتی ہے تو، نظام الاوقات، نقل و حمل، مواصلات، اور خطوں میں ہم آہنگی میں تضادات جیسے مسائل پیدا ہوں گے، جس سے روزمرہ کی زندگی اور تجارت کے مختلف پہلوؤں میں الجھن اور غیر موثریت پیدا ہوگی۔

سوال: اپنے اساتذہ کی مدد سے، دیے گئے ممالک کا معیاری میریڈیئن معلوم کریں: نیپال، پاکستان، بنگلہ دیش، انگلینڈ، ملائیشیا، جاپان۔ 9.

جواب: معیاری میریڈینز:

نیپال: 82.51°E-

پاکستان: 72.82°E-

بنگلہ دیش: 90.41°E-

انگلینڈ: 0° (پرائم میریڈیئن)-

ملائیشیا: 101.69°E-

جاپان: 139.77°E-

سوال: زمین کے تحفظ کے بارے میں ایک فکر انگیز پوسٹر بنائیں۔ 10.

جواب: (پوسٹر تخلیق)

[پوسٹر میں خلا سے دیکھے گئے سیارے زمین کی ایک متحرک تصویر پیش کی گئی ہے، جس میں اس کے شاندار نیلے سمندروں، سبز براعظموں اور گھومتے ہوئے سفید بادلوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ پوسٹر کے اوپری حصے میں، جلی، توجہ دلانے والے حروف میں، درج ذیل نعرہ دکھایا گیا ہے: "ہمارے قیمتی سیارے کی حفاظت کریں: یہ ہمارا واحد گھر ہے!"]

:نعرے کے نیچے، پوسٹر میں اثر انگیز پیغامات اور تصاویر کی ایک سیریز شامل ہے، جیسے [

موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ میں شامل ہوں! "پگھلنے والی قطبی برف کی ٹوپی کی تصویر کے ساتھ۔"-

ہماری جنگلی حیات کو بچائیں: خطرے سے دوچار پرجاتیوں کی حفاظت کریں! "ہاتھیوں، شیروں اور پانڈوں جیسے خطرے سے دوچار جانوروں کی تصاویر کے ساتھ۔"-

کم کریں، دوبارہ استعمال کریں، ری سائیکل کریں: ہمارے وسائل کو محفوظ رکھیں! "ری سائیکلنگ کی علامتوں اور ماحول دوست طریقوں کی تصاویر کے ساتھ۔"-

درخت لگائیں، جانیں بچائیں: جنگلات کی کٹائی کا مقابلہ کریں! "سرسبز جنگلات اور بنجر مناظر کی تصاویر کے ساتھ۔"-

صاف توانائی، روشن مستقبل: قابل تجدید توانائی کو گلے لگائیں! "سولر پینلز اور ونڈ ٹربائنز کی تصاویر کے ساتھ۔"-

[ہر عمل کا شمار ہوتا ہے: زمینی جنگجو بنیں! "ماحولیاتی سرگرمی اور تحفظ کی کوششوں میں مشغول متنوع لوگوں کے ساتھ۔"-

[پوسٹر کے نچلے حصے میں، مقامی ماحولیاتی تنظیموں کے لیے رابطے کی معلومات اور افراد کو ان کے کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے کے لیے قابل عمل نکات فراہم کیے گئے ہیں، جو ناظرین کو زمین کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔]